فون نمبر ۲۶۱۳۵   دفتر خود نمبر ۱۷۷۶ اے

حب الوطن من الایمان

کاکوری اخبار

پندرہ روزہ ۱۵

ایڈیٹر:- ڈاکٹر سید احمد علوی تسنیم   قیمت فی پرچہ ۸ آنے پیسے

سالانہ دو روپے   فی پرچہ ۸ آنے پیسے

ترسیل زر کا پتہ

۱۔ منشی علوی منیجر کاکوری اخبار نمبر ۲۷ امین آباد پارک لکھنؤ

۲۔ مبارک بک ڈپو بندر روڈ مقابل ڈینسو ہال کراچی نمبر ۲

خبروں اور مضامین کے سلسلے میں جملہ خط و کتابت ایڈیٹر سے اور مالی و انتظامی امور میں منیجر سے کی جائے۔

جلد نمبر ۱	یکم اپریل سنہ ۱۹۶۳ء مطابق ۵ ذی قعدہ سنہ ۱۳۸۲ھ	شمارہ نمبر ۱۵

نہیں مجبور سے

شاعر پاکستان وحیدہ نسیم علویہ کاکوروی

سرور و کیف کی دنیا کے میخانے نہیں مجبورے
نشاط عشرتِ رفتہ کے افسانے نہیں مجبورے

وطن کی وادیاں چھوڑے ہوئے گو مدتیں گذریں
جہاں بچپن گذارا تھا وہ کاشانے نہیں مجبورے

یہاں رنگیں بہاروں میں جو بہلا دل تو کیا بہلا
رہے سرشار جن میں ہم وہ ویرانے نہیں مجبورے

بجھا ڈالا تھا جلتے ہی ہوائے تند نے جس کو
اسی اک شمع کو تا عمر پروانے نہیں مجبورے

نظر ساقی کی بھولے میکدہ کی عشرتیں بھولے
لبوں تک جو نہ آئے تھے وہ پیمانے نہیں مجبورے

زمانے نے پہنا دی پاؤں میں زنجیر غربت کی
مگر زلفوں کو تیری اب بھی دیوانے نہیں مجبورے

حرم تعمیر کر ڈالے ہیں پاکستان میں لاکھوں
نسیمہ ہند کے لیکن صنم خانے نہیں مجبورے

گذرے ہیں

علامہ میر نذر علی صاحب درد کاکوروی

زمیں سے گذرے کبھی آسماں سے گذرے ہیں
تری تلاش میں ہم کہکشاں سے گذرے ہیں

یہ رنگ و نور یہ جوش بہار یہ خوشبو
سمجھ رہا ہوں ابھی وہ [illegible] گذرے ہیں

چمن کے شوق میں ایسا تھا [illegible]
قفس کو سا [illegible] آشیاں سے [illegible] ہیں

نیاز و ناز سے آزاد ہو گئے [illegible]
تبھی تو قیدِ زماں و مکاں سے گذرے ہیں

رباعیات

ذکی احمد صاحب ذکی کاکوروی

میری ہستی کے طلسمات تجھے کیا معلوم
میری دنیا میرے حالات تجھے کیا معلوم
مجھے پاگل مجھے دیوانہ سمجھنے والے
مرے گذرے ہوئے لمحات تجھے کیا معلوم

مری افتادِ طبیعت کو نہ سمجھا تو نے
مری تخئیل کی وسعت کو نہ سمجھا تو نے!
میری گستاخ عقیدت سے بھڑکنے والے
میرے انداز محبت کو نہ سمجھا تو نے!

انتخاب مشاعرہ میخانہ ادب کراچی

احسان احمد صاحب احسان کاکوروی

کوئی جو آپ میرے دل کا رازداں ہو جائے
زمانہ کیوں نہ کہے کیوں نہ بدگماں ہو جائے

وہ رائیگاں جو نہ کہیں تو اس محبت پر!
خدا کرے کہ یونہی عمر رائیگاں ہو جائے

ہمارے اجڑے ہوئے گھر کو چل کے دیکھو تو
روش روش پہ زمیں آپ آسماں ہو جائے

اگر بچے تو دکھا دیں گے تجھ کو اے صیاد
یہی قفس جو سحر تک نہ گلستاں ہو جائے

مکیش کاکوروی

کہہ دے یہ اب تو جا کے کوئے یار میں
اب کچھ رہا نہیں ہے دل بیقرار میں

بلبل کے نالوں نے وہ مچایا چمن میں شور
آخر گلوں نے آگ لگا دی بہار میں

میں اس کو کیا کہوں کہ عجب ہے یہ زندگی
بڑھتی ہی جا رہی ہے شب انتظار میں

تم یہ کہہ گئے تھے کہ آؤ گے تم ضرور
پھر کیوں رہا نہ لطف شب انتظار میں

حکیم نثار احمد صاحب ساقی کاکوروی

گلوں کو دیکھئے شان چمن بڑھانے کو
مٹے ہیں پھر بھی لٹاتے ہیں نقد جاں اپنا

نہ جانے کس کے سہارے حیات قائم ہے
ہزار بار لٹا ہے یہ کارواں اپنا

نظر یہ آتا ہے مجھ کو خرد کے دیوانے
خود اپنے ہاتھ سے پھونکیں گے آشیاں اپنا

خوشی نہ آئی کبھی راس تجھ کو اے ساقی
بنا بنا کے بگاڑا کئے جہاں اپنا

احسن کاکوروی

اس کے غمزے بھی سہے ناز اٹھائے بھی بہت
کچھ خفا ایسے ہوئے ہیں کہ منائے نہ گئے

قتل عشاق کا مت تھوپئے ان پر الزام
آپ تو پردہ نشیں پھر کہیں آئے نہ گئے

زخم دیرینہ کو پارینہ سمجھنے والو!
داغ سینے پہ مرے کس جگہ پائے نہ گئے

ٹھان کر آئے تھے جی بھر کے شکایت کرتے
بات کرنا تو کجا لب بھی ہلائے نہ گئے

رند کاکوروی

انقلابات ہوئے ہوں گے زمانے میں کہیں
میرے گلشن میں وہی دور خزاں ہے کہ جو تھا

ہم نے مانا کہ وفا حسن نے چھوڑی ہے لیکن
عشق کا شیوۂ تسلیم کہاں ہے کہ جو تھا

قید زنجیر کہیں دار کہیں تیغ و تبر
ہر طرف دور غلامی کا نشاں ہے کہ جو تھا

گردش چرخ کی اے رند خبر کیا مجھ کو
میرے پہلو میں وہی حسن جواں ہے کہ جو تھا

فروغ کاکوروی

جاتی ہے عبث کمبخت بلبل آشیاں اپنا
چمن اپنا نہ گل اپنا نہ ظالم باغباں اپنا

بتاؤں کس طرح اے ہمنشیں روداد دل تجھکو
بیاں کے حد سے باہر ہو گیا درد نہاں اپنا

فنا ہو کر اڑا دی خاک بھی اپنی بگولوں میں
مٹا یا ہم نے اپنے ہاتھ سے نام و نشاں اپنا

فروغ اب تو بہت مدت ہوئے صحرا نوردی کو
چلو ڈھونڈ لیں کہیں اجڑا پڑا ہے خانماں اپنا

نظرت کاکوروی

چارہ گروں پہ آج کیوں راز الم عیاں کریں
آپ نے جو کیا نہیں غیر سے کیا بیاں کریں

زخموں کی کوئی حد بھی ہو سینہ چاک چاک میں
پھاہے کہاں کہاں رکھیں ہائے کہاں کہاں کریں

گرمی حسن بے ثبات لذت عشق جاوداں
عشق کے لوگ حسن کو چاہیں تو جاوداں کریں

نظرت غم نصیب نے کاٹ دی ہنس کے زندگی
رنج اب اس کے حال پر اور نہ مہرباں کریں

سحر کاکوروی:-

جانے کیا فیض ہے ساقی کی نظر میں پنہاں
ہوش میں آنے لگے آج تو دیوانے تک

شمع کے سوز نے پیدا وہ گداز ان میں کیا
عشق کی آگ میں جلنے لگے پروانے تک

میری جانب میرے ساقی کی نگاہ کیا اٹھی
رنگ مل کے بنانے لگے دفنانے تک

گر جنوں میرا سلامت ہے تو ان شاء اللہ
ایک دن فصل بہار آئے گی ویرانے تک

عامی کاکوروی

جانا ہمیں کہاں ہے بتائیں کہاں سے ہم
اڑتے پھر رہے ہیں گرد رہ کارواں سے ہم

بچپن مٹا شباب مٹا ضعف آگیا
نقش بر آب ہونے لگے آستاں سے ہم

پھر اس کے بعد تم ہی بتانا کہ کیا ہوا
اب داستان عشق کو چھوڑیں جہاں سے ہم

عامی زباں کھلتی نہیں ان کے روبرو
مرعوب کچھ ایسے ہو گئے حسن بتاں سے ہم

شاعر: شاعر آسمان سے سرمدی پیغام لا کر دنیا کو نغموں سے بسر ریز کرنے والا۔ شاعر لوگ کہتے ہیں کہ مر جاتا ہے دوسرے انسانوں کی طرح نہیں وہ کبھی نہیں مرتا۔ ہاں اس کی آواز پہلے قریب سنائی دیتی ہے پھر دور سے۔

انسان انسان کیا چیز ہے ایک تنکا کائنات کی حقیر ترین چیز لیکن یہ تنکا علم و فن کا سرچشمہ ہے اگر آسمان بھی اس پر آگرے تو اسے برباد نہیں کر سکتا۔ اس کا علم و فکر سلامت ہے اسی میں اس کی عظمت ہے۔

اچھی شے یہ سوچنا کہ دنیا کی فلاں شے اچھی ہے اس لئے کہ ہم اسے اچھا سمجھتے ہیں غلط ہے۔
دنیا کی کوئی شے اچھی نہیں جب تک ہمارا کوئی ساتھی اسے حسین و جمیل نہیں کہتا۔
جب اس ساتھی کی آنکھوں میں وہی چمک نہیں آتی جو اس شے کو دیکھکر ہماری آنکھوں میں پیدا ہوتی ہے۔

زندگی جب میں مر کر دفن ہونے لگوں گا تو کہوں گا۔ "میرا آج کا کام ختم ہو گیا۔" میں یہ نہیں کہہ سکتا "میری زندگی ختم ہو گئی۔" ۴ دوسری صبح میرا تازہ کام پھر شروع ہو جائے گا۔
قبر کوئی بند گلی نہیں وہ ایک شاہراہ ہے۔ غروب آفتاب پہ بند ہوتی اور طلوع سحر پر کھل جاتی ہے۔
(احسان احمد عادی از کراچی)

پاکستانی ڈاک

پکنک:- مسٹر کمال عباسی اور بیگم کمال عباسی کے اعزاز میں مورخہ ۲ر مارچ کو جناب مظفر علی صاحب علوی اور محترمہ تہذیب فاطمہ صاحبہ نے ایک پکنک کا انتظام کیا یہ پکنک کراچی کے مشہور اور پرفضا جزیرہ "سینڈز پٹ" پر منائی گئی طے شدہ پروگرام کے مطابق سٹر کالا کیماڑی کی بندرگاہ پر جمع ہونا شروع ہو گئے ایک گھنٹہ کے بعد اظہار علی صاحب عباسی اور بیگم ثریا عباسی کے ساتھ دولہا دلہن بھی پہونچ گئے یہ رنگ برنگ کے لباسوں سے ملبوس قافلہ دو وسیع اور آراستہ لانچوں کے ذریعہ روانہ ہوا چند نوجوان لڑکے لانچ کی چھت پر بیٹھے گاتے اور بانسری بجاتے ہوئے آدھ گھنٹہ کے بعد منزل مقصود پر پہونچے۔

جزیرہ میں ایک ہٹ کا انتظام پہلے ہی سے ثریا عباسی صاحبہ نے کر دیا تھا جس میں ضرورت کی ہر چیز موجود تھی اس پرفضا مقام پر پہونچتے ہی لوگ کھیل کود میں مصروف ہو گئے ایک طرف دیکھا کہ کچھ ہم سن ایک دوسرے کو دھوکا دیکر پانی میں ڈھکیلنے کی کوشش کر رہے ہیں اور کچھ حضرات کبڈی کھیل رہے تھے اور کسی کو دیکھا کہ وہ سمندر کے کنارے دیکھ رہا ہے کہ ہم کتنے پانی میں ہیں۔ کہیں گیند کھیلا جا رہا ہے کہیں ایک دوسرے پر پانی اچھالا جا رہا ہے اور ایک مرتبہ دفعتاً ایک طرف جو نگاہ اٹھی تو دیکھا کہ دولہا دلہن اونٹ پر سوار ہیں اور لڑکیاں بہار کے گیت گا رہی ہیں۔ فوٹو گرافر اپنے اپنے کیمرے سے دھڑا دھڑ فوٹو لے رہے ہیں۔ تقریباً دو گھنٹہ کی اس حسین تفریح کے بعد سب لوگ پر تکلف کھانے میں جٹ گئے۔ کھانے کے بعد یہ پارٹی سمندر میں موجوں سے کھیلنے کے لئے اتر پڑی۔ سمندر کی رنگینیوں سے لطف اٹھانے کے بعد ایک محفل شعر و نغمہ منعقد ہوئی جس میں مسٹر عقیل علوی، شہیر الدین علوی، نزہت سراج علوی نے اپنے مخصوص انداز میں گانے سنائے اس کے بعد احسان احمد صاحب علوی نے اپنا تازہ کلام سنایا جسکو حاضرین نے بہت پسند کیا۔ اس کے علاوہ چند مخصوص مہمانوں نے بھی فلمی غزلیں سنائیں۔ اسی دوران میں مرضیہ اور نازمہ نے ایک بہترین مکالمہ پیش کیا۔ آخر میں شہیر الدین سہروردی نے اپنے لطیفوں سے محفل کو قہقہہ زار بنا دیا۔ شام کو ۵ بجے بحسن و خوبی یہ پکنک تمام ہوئی اور سب لوگ بندرگاہ کیماڑی واپس آ گئے اور پکنک کے منتظم مظفر علی صاحب علوی اور بیگم تہذیب فاطمہ کا شکریہ ادا کرنے کے بعد اپنے اپنے گھر روانہ ہو گئے۔

غسل صحت:- بیگم اشرف شہاب انصاری فرنگی محلی کا غسل صحت ۲۸ر فروری ۱۹۶۳ء کو بڑی شان سے منایا گیا۔ غسل صحت کی تقریب کراچی میں ان کے رؤف شیدا صاحب کے مکان پر ہوئی۔ اس خوشی میں محفل میلاد منعقد ہوئی جس میں اعزا کی بیگمات اور رؤف شیدا صاحب کے مخصوص دوستوں نے شرکت کی۔ محفل میلاد سے پہلے بیگم شہاب انصاری کو ہار پہنائے گئے اس میں شک نہیں کہ بیگم شہاب انصاری نے اب سے دو تین ماہ پہلے کافی تکالیف اٹھائیں۔ بچے کا آپریشن ہوا جو بہت کامیاب رہا اور اب ماشاءاللہ صحت مند ہیں۔

۳۰ر فروری کو شہاب صاحب مع اہلیہ محترمہ کے مستونگ (قلات اسٹیٹ) کوئٹہ روانہ ہو گئے جہاں آجکل وہ مقیم ہیں۔ ہم اس تقریب پر بیگم صاحبہ اور شہاب صاحب کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

عید ملن پارٹی اور انتخابات سالانہ:- کاکوری اخوان الصفا کی عید ملن پارٹی عید کے دوسرے دن جناب اظہار علی صاحب عباسی کے دولت کدہ پر ہوئی کثیر تعداد میں اعزا و وطن نے شرکت کی۔ سب سے پہلے تلاوت کلام پاک ہوئی اور پھر کارروائی جلسہ شروع ہوئی۔ احسان احمد صاحب علوی سکریٹری اخوان الصفا نے سالانہ رپورٹ سنائی۔ اخوان الصفا کے سالانہ انتخابات ہونے کے بعد کاکوری کے نوجوانوں نے ایک مزاحیہ ڈرامہ "مغل اعظم ماڈرن" پیش کیا اور اچھے اداکاران کو انعامات دینے کا اعلان کیا گیا۔ اس کے علاوہ ایک مکالمہ بھی چھوٹے بچوں نے پیش کیا جس کو حاضرین نے بہت پسند کیا۔ ڈرامہ میں حصہ لینے والے حضرات حسب ذیل ہیں۔

سلمان بن ضیاء علوی (اکبر نظر)، شبیر الدین علوی (شہزادہ سلیم)، سلیم (انارکلی)، فرید احمد علوی (لقمینی)، کمال علوی (داروغہ)، شجاعت علی (نوکر)، جاوید علوی (ملاو دیا، نذر)، فہیم الدین علوی (چوبدار)۔

انتخاب انجمن سالانہ:۔ صدر ظہیر الدین احمد صاحب کرمانی نائب صدر احسن مجتبیٰ صاحب علوی۔ سکریٹری کبیر الدین کرمانی۔ جوائنٹ سکریٹری معتمد احسن صاحب اور محترمہ سید سہروردی خزانچی عشرت علی صاحب علوی (ورکنگ کمیٹی) محترمہ ثریا عباسی محترمہ تہذیب فاطمہ۔ انوار احمد صاحب علوی۔ خلیق احمد صاحب علوی سعید الدین علوی۔ نقی علی صاحب علوی۔ احسان احمد علوی۔

اقبال علی صاحب کمشنر انکم ٹیکس ڈھاکہ چٹاگانگ مشرقی پاکستان اپنی والدہ سے ملنے کے لئے کراچی تشریف لائے تھے۔ موصوف ایک ہفتہ قیام کے بعد واپس چلے گئے۔

حاجی انعام علی صاحب عباسی مرحوم کا فاتحہ سیوم ۲ مارچ ۶۳ء ناظم آباد نمبر ۱ میں ہوا۔ جملہ اعزاء نے سیوم میں شرکت کی۔ اور مرحوم کے حق میں دعائے خیر کی گئی

مشاعرہ:۔ میخانۂ ادب کراچی کا ماہانہ مشاعرہ حسب معمول زیر صدارت علامہ صمد کاکوروی ہوا۔ حسب ذیل شعرائے کرام نے شرکت فرمائی۔ احسان احمد صاحب۔ احسن کاکوروی۔ بیکس کاکوروی۔ ساقی کاکوروی۔ زند کاکوروی۔ فرخ کاکوروی۔ صمد کاکوروی۔ اس کے بعد محترمہ تہذیب فاطمہ صاحبہ نے دو بہت سنجیدہ اور پر لطف مضامین سنائے سامعین کثیر تعداد میں موجود تھے۔ بزم کی آئندہ نشست ۵ اپریل ۶۳ء کو ہوگی۔ طبع آزمائی کے لئے شام، نام، کام وغیرہ قوافی بحر اور ردیف کی آزادی ہوگی۔ شعرائے کرام اپنی نظم یا غزل بذریعہ ڈاک بھی ارسال کر سکتے ہیں۔ جس کا مشاعرہ سے پہلے پہونچنا ضروری ہے۔ شعرائے وطن، اہل وطن، اہل ذوق اور شائقین ادب سے گذارش ہے کہ وہ اس اطلاع کو دعوت نامہ تصور فرمائیں۔ مشاعرہ ٹھیک ۶ بجے شروع ہو جائے گا

راولپنڈی سے اطلاع موصول ہوئی کہ جناب صباح الدین صاحب کرمانی معہ اہلیہ و صاحبزادگان بذریعہ کار راولپنڈی سے "مری" جا رہے تھے۔ اتفاقاً ایک بس جو مخالف سمت سے آرہی تھی۔ کار سے ٹکرا گئی۔ کار اور بس میں ایسی زبردست ٹکر ہوئی کہ کار کے سیدھے جانب کا پورا حصہ بیکار ہو گیا۔ مگر خدا کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس حادثہ سے کسی سواری کو کوئی خراش نہیں پہونچی

بیگم صفیہ رہان کے پچھلے ہفتہ شدید چوٹ آگئی تھی بتایا گیا ہے کہ موصوفہ زینے سے اتر رہی تھیں کہ دفعتاً پیر پھسل گیا اور گر گئیں۔ کئی جگہ چوٹیں آئیں۔ اب الحمد للہ بہتر ہیں۔

معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ لاہور میں بیگم ثریا اعتماد الحسن کے یہاں ۱۴ مارچ ۶۳ء سوا ۸ بجے صبح صاحبزادہ تولد ہوا ہم اس خوشی کے موقع پر اعتماد الحسن صاحب اور ان کی والدہ کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

بیگم عرفت اللہ انصاری فرنگی محلی بخیریت ۷ مارچ کو کراچی پہنچ گئیں۔ کراچی پہونچنے کے بعد عظمیٰ صاحبزادی عرفت اللہ صاحب کے خسرہ نکل آئی ہے لڑکی کا علاج ہو رہا ہے دانے پہلے سے کم ہو گئے ہیں بخار کی وجہ سے کمزوری زیادہ ہے۔

لندن سے ایک خبر موصول ہوئی ہے کہ کفیل احمد صاحب علوی ۱۴ مارچ کو بذریعہ ہوائی جہاز کراچی سے لندن کے لئے روانہ ہوئے تھے بخیریت پہونچ گئے۔

کراچی سے خبر موصول ہوئی ہے کہ بیگم جمیل نظام الدین علوی کے یہاں بھی صاحبزادی تولد ہوئی ہے۔ اللہ مبارک کرے آمین۔ ہم منشی ارشاد علی صاحب علوی کو نواسی کی اور شمیم الدین صاحب علوی کو پوتی کی مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

حالات وطن

تسمیہ خوانی:- ریحان بنت شیخ علی رضا صاحب ایڈوکیٹ کی تسمیہ خوانی ۱۹؍مارچ ۲۶۳ء کو ان کے دولت کدہ واقع گوئن روڈ پر حاجی احترام علی صاحب علوی کے ہاتھوں سرانجام پائی۔ اللہ مبارک کرے۔ قریبی اعزا سب شریک تھے۔ آخر میں چائے و ناشتہ سے تواضع کی گئی۔

سالگرہ: شاداں بنت حکیم نثار احمد صاحب علوی کی سالگرہ ۲۲؍فروری کو کوٹھی نمبر ۱۳ بلند باغ لکھنؤ میں منائی گئی جملہ اعزا و قریب سو عورتیں تھے اللہ مبارک کرے اور عمر دراز عطا فرمائے۔

رؤف الدین احمد صاحب علوی:- دلی کی ایک تحریر سے یہ خبر معلوم کرکے دلی مسرت ہوئی کہ موصوف اسسٹنٹ انسپکٹر مقرر کردئے گئے۔ وہاں میں قیام رہے گا۔ ہم اس ترقی پر مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

مراجعت: لکھنؤ سے خبر ملی ہے کہ ۱۴؍مارچ کو حاجی انور علی صاحب معہ صاحبزادی ہمشیرہ نقی علی صاحب۔ لئیق الدین صاحب مع والدہ اور بیگم صاحبہ کے لکھنؤ پہونچ گئے۔

واپسی: محمد عارف صاحب علوی، بیگم محمد آصف صاحب علوی اور شکیلہ خاتون صاحبہ جو عارضی پرمٹ پر وطن آئی تھیں ۷؍مارچ کو سب اپنے مستقر پر واپس ہوگئے۔

روانگی: معلوم ہوا کہ بیگم نعیم الدین صاحب علوی ۲۴؍تاریخ کو پاکستان کراچی عارضی پرمٹ پر روانہ ہوگئیں۔

شادی خانہ آبادی: عبد الغفور بیگ صاحب عرف غوث صاحب اور عبد العزیز بیگ عرف غلام جیلانی صاحبان پسران حکیم مرزا شکور بیگ صاحب کی شادی خانہ آبادی ۷؍مارچ کو محمد خلیل خاں صاحب کی صاحبزادیوں بلقیس جہاں اور رئیس جہاں کے ساتھ ملاواں ضلع ہردوئی میں ہوگئی بارات میں قریب قریب پچاس آدمی گئے تھے۔ بارات کاکوری سے دو بجے دن میں روانہ ہوئی۔ ۱۱½ بجے رات میں نکاح ہوا۔ بعد میں کھانا۔ دوسرے دن رخصتی ہوئی حضرات تکیہ شریف بھی تشریف لے گئے تھے نکاح حضرت شاہ مجتبیٰ حیدر صاحب نے پڑھا ۹؍مارچ کو دعوت ولیمہ ہوئی جس میں لکھنؤ۔ ملیح آباد اور قصبہ کے جملہ اعزا و معززین شریک تھے۔

ہم حکیم صاحب موصوف کی خدمت میں دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ لڑکوں کے چچا جناب سکندر بیگ صاحب قدر کاکوروی کا سہرا جو ملاواں میں پڑھا گیا تھا ہمیں بغرض اشاعت موصول ہوا بعد میں انشاء اللہ شائع ہوسکے گا۔

ہمیں ایک تحریر احسان اللہ صاحب، کرمانی کی بغرض اشاعت ملی ہے۔ جس میں وہ تحریر فرماتے ہیں۔

"وجیہ الدین ولد حنیف الدین ساکن قصبہ کاکوری کو وہ جہاں بھی ہوں اطلاع کی جاتی ہے کہ تمہاری دادی مسماۃ بتول عرف جن گلن کا انتقال ہوگیا ہے ان کا جو کچھ اثاثہ ہے اگر تم لینا چاہو تو فوراً اطلاع دو ورنہ چھ ماہ انتظار کے بعد سارا سامان خیرات کردیا جائے گا۔ (احسان اللہ کرمانی ۲۵ نیا گاؤں لکھنؤ)

اشتیاق احمد صاحب عباسی آگرہ سے اطلاع دیتے ہیں کہ میرے بڑے ماموں خان بہادر حاجی انعام علی صاحب عباسی مرحوم ریٹائرڈ انجینئر کے انتقال پر ملال کے سلسلے میں بے شمار خطوط تعزیتی ہندوستان و پاکستان سے آرہے ہیں۔ جن کا فرداً فرداً جواب دینا بہت مشکل ہے۔ لہٰذا بذریعہ اخبار ان تمام حضرات کا جنہوں نے تعزیت کے خطوط لکھے ہیں شکریہ ادا کیا جاتا ہے اور استدعا ہے کہ مرحوم کے لئے دعائے مغفرت کریں۔

(خاکسار) اشتیاق احمد عباسی صدر بستی آگرہ

ڈاکہ پڑا:- موضع ببوان کھیڑہ تھانہ کاکوری جو کاکوری سے ڈیڑھ دو فرلانگ کی دوری پر ہے ۱۰؍۷ کی درمیانی شب میں چھیدا دودھ والے کے یہاں مسلح ڈاکہ پڑا جس میں ڈاکوؤں نے فیر بھی کئے۔ قریب کے مکان سے رام دیال اہیر کی لڑکی دروازہ کھول کر نکلی ڈاکوؤں نے اس پر فیر کردیا وہ بری طرح مجروح ہوگئی۔ راستے میں

تین ساڑھے تین بجے اسے اسپتال لایا گیا مگر چھرے اس کے کافی پیوست تھے لہٰذا فوراً لکھنؤ روانہ کر دیا گیا۔ جہاں چھرے نکالے گئے۔ ڈاکو چھیدا کی عورت کا کل زیور جو وہ پہنے تھی اتار لے گئے۔

بعد کی تازہ اطلاع ملی ہے کہ پولیس نے دو دیگر چار ملزمان کو گرفتار کر لیا ہے جن میں تین ملزمان تھمبر کھیڑہ نزد حیدر گنج لکھنؤ کے اور ایک چودھری کھیڑہ تھانہ کاکوری کا ہے۔ تحقیقات جاری ہے

قصبہ میں بھی چوریاں شروع ہو گئیں ۔ ۶/۷ کی درمیانی رات میں احاطہ حضرت صاحب میں بیچ سات گھروں میں کوششیں کیں تین جگہوں سے معمولی چیزیں مثلاً گھڑی، لوٹے، پاندان وغیرہ اٹھا لے گئے ایک جگہ نقب لگائی مگر گھر والے جاگ اٹھے۔

ہم تھانہ دار صاحب کاکوری کی توجہ اس طرف مبذول کرائیں گے کہ اگر شروع ہی میں اس کا تدارک نہ کیا جا سکا تو ہمتیں بڑھ جائیں گی ابھی تو پھر بھی چاندنی ہے۔ اندھیری میں تو لوگوں کی نیندیں حرام ہو جائیں گی۔

شوال کا فاتحہ :۔ ۲۰ شوال کو حضرت شاہ حیدر علی قلندر قدس سرہ اور شاہ علی حیدر قلندر قدس سرہ کا سالانہ فاتحہ حسب معمول بحسن و خوبی سرانجام پایا۔ چونکہ اتوار کا دن پڑ گیا تھا اس وجہ سے کافی مجمع ہو گیا۔

گرام سیوکا کا تبادلہ: کاکوری بلاک کی گرام سیوکا کا جس کے خلاف جھگڑے چل رہے تھے خبر ملی تھی اس کا تبادلہ ہو گیا مگر تازہ اطلاع یہ ملی ہے کہ بی۔ ڈی۔ او صاحب بلاک کاکوری کی سفارش پر اس کا تبادلہ روک دیا گیا۔

اگرچہ جہاں تک خبریں ملی ہیں پبلک کو کافی شکایات ہیں کہا جاتا ہے کہ چونکہ گرام سیوکا کی بہن زیر تعلیم ہے اور اس کا امتحان ہو رہا ہے اس بنا پر اس نے تبادلہ کو امتحان کے بعد تک کے لئے درخواست دے کر رکوا دیا ہے۔

کاکوری گرلس اسکول: ہم نے گزشتہ پرچہ میں اسکول کے واقعات کی ملکی سی جھلک صرف حکام کی توجہ مبذول کرانے کے لئے پیش کی تھی۔ ہمیں معلوم ہوا ہے کہ اسکول کی استانیوں میں ایک ہلچل سی مچ گئی۔ پہلے تو یہ کوششیں کی گئیں کہ یہ معلوم کیا جائے کہ یہ مضمون کس نے شائع کرایا ہے جب اس کا پتہ نہ چل پایا تو انہیں میں ایک استانی پر عتاب نازل ہوا ہے۔

ہم جملہ استانیوں کو بتا دینا چاہتے ہیں کہ جو واقعات ہم نے لکھے ہیں وہ بالکل سچے واقعات ہیں۔ یہ ہماری خود تحقیقات ہے کسی کا کوئی مضمون نہیں ہے۔ ہم بالکل قلم نہ اٹھاتے اگر شریف بچیوں کے اخلاق و عادات پر اس کا اثر پڑنے کا یقین نہ ہوتا۔ ظاہر ہے کہ جب چھوٹی بچیوں کے سامنے استانیاں تو تکرار اور گالی گلوچ کریں گی تو پڑھنے والی لڑکیاں اسکول سے کیا سبق حاصل کر کے جائیں گی۔ ہم پھر ذمہ داران ضلع پریشد کو متوجہ کریں گے۔

ترکی (دانقرہ) سے اطلاع ملی ہے کہ جناب اختر حسن صاحب ہاشمی کے یہاں ۲ مارچ کو دن کے سوا بارہ بجے توام بچوں کی ولادت ہوئی ایک لڑکا شکم مادر ہی میں چل بسا اور جس سے بیگم اختر حسین صاحب کے لئے سخت خطرہ پیدا ہو گیا تھا اور حالت تشویشناک ہو گئی تھی۔

خدا کا شکر ہے کہ اس کے فضل و کرم کی وجہ سے اب زچہ و بچہ دونوں اچھے ہیں۔ خدا سے دعا ہے کہ نومولود کو صاحب عمر و اقبال کرے آمین۔

علالتیں :۔

خان بہادر نظام الدین صاحب کے بارے میں اطلاع ملی ہے کہ چوتھے پانچویں برابر ان کو قلبی تکلیف ہو جاتی ہے۔ ڈاکٹری علاج ہو رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ صحت کلی عطا فرمائے۔

تقی احمد صاحب کی طبیعت اس طرف بہت گر گئی تھی۔ خون گرنے لگا تھا جس سے کافی نقاہت ہو گئی تھی ڈاکٹر زیدی صاحب کا علاج ہے خون تو ہفتہ عشرہ سے نہیں آیا ہے۔ ڈاکٹر صاحب نے چلنے پھرنے کی ممانعت فرمائی ہے اللہ صحت عطا فرمائے۔

REGD. No A 1776

بیگم حبیب اللہ صاحب: تازہ اطلاع یہ ہے کہ طبیعت بہت زیادہ گر گئی تھی ڈاکٹر صاحب فریدی کی بروقت امداد سے طبیعت سنبھل ضرور گئی ہے۔ مگر ابھی پریشان کن ضرور ہے۔ خبر ملی ہے پوچھی کو دیکھنے قمر الحسن صاحب ڈی۔ ایس۔ پی مع بیگم صاحبہ صاحبزادی اور داماد تشریف لائے تھے۔ بریلی واپس ہو گئے۔

بیگم عرفان حسین صاحب پر انفلوئنزا کا شدید حملہ ہو گیا تھا کمزوری زیادہ ہو گئی ہے۔ اب الحمد للہ پہلے سے بہتر ہیں۔

حافظ نصیر احمد صاحب علوی۔ موصوف چونکہ کمزور بہت زیادہ ہو گئے ہیں۔ گرمی سردی کی ذرا سی زیادتی ناقابل برداشت ہے اسی ہفتہ میں ایک شب میں یکایک جکڑن کا اثر ہو گیا۔ ڈاکٹر صاحب کو رجوع کیا گیا۔ انھوں نے نمونیہ کا اثر بتلایا۔ انجکشن دئے جس سے طبیعت سنبھل گئی۔ اب کسی قدر بہتر ہیں۔

منشی ارشاد علی صاحب علوی کے بارے میں معلوم ہوا ہے کہ پہلے سے بہتر ضرور ہیں۔ ابھی طبیعت صاف نہیں ہے کمزوری و نقاہت کافی ہے۔ طبی علاج ہو رہا ہے۔ باری تعالیٰ شفائے کلی عطا فرمائے۔

شفقت علی صاحب عباسی۔ کے بارے میں معلوم ہوا ہے کہ موصوف کی ایک ماہ سے طبیعت خراب ہے۔ ڈاکٹروں کو برابر دکھا رہے ہیں۔ بلرامپور اسپتال کے ڈاکٹروں نے اسکریننگ ایکسرے وغیرہ سب لیا ہے ابھی کوئی صحیح تشخیص پر نہیں پہونچے ہیں عام خیال جس کا اظہار کیا گیا ہے وہ یہ ہے کہ بائیں طرف پھیپھڑے میں بلغم جمع ہو گیا ہے۔ علاج بلرامپور اسپتال والے ہی کر رہے ہیں۔ کسی قدر فائدہ معلوم ہوتا ہے۔

سعید خاں صاحب صاحبزادہ غفار خاں صاحب کے بارے میں معلوم ہوا ہے کہ موصوف دستری ٹریننگ کے لئے ولایت جا رہے ہیں۔ تمام مراحل طے ہو گئے ہیں۔ آپ ویزے کے لئے دلی گئے ہوئے ہیں۔

غلطی کی معذرت:۔ گذشتہ پرچہ میں مولوی کلیم الدین خاں صاحب کے انتقال کی خبر جو ہم نے شائع کی تھی اس میں غلطی سے "خاں" کا لفظ رہ گیا تھا۔ جس نے ہمارے بعض ارباب وطن کو شک و شبہ میں ڈالدیا۔ چنانچہ دو ایک حضرات نے دریافت کیا کہ مولوی کلیم الدین کون ہیں۔ مولوی کلیم الدین خاں علوی مولوی سراج الدین علوی صاحبزادے کے پوتے مولوی محلہ کاکوری میں رہتے تھے

ولادت: بیگم سراج المبین صاحب بجنوری کے محل میں لڑکا پیدا ہونے کی اطلاع ملی ہے۔ بیگم صاحبہ شوہر کے ساتھ پاکستان کراچی میں ہیں۔ ہم مولوی نعیم الدین صاحب علوی کو نواسے کی مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

ڈکیتی کے ۹ ملزمان گرفتار کر لئے گئے:۔ موضع بھوانی کھیڑہ کی ڈکیتی کے ۹ ملزمان کاکوری پولیس کے انچارج اور ملازمین نے گرفتار کرلئے اور ڈکیتی کا انکشاف کر لیا ہے اور کچھ مال بھی برآمد کر لیا ہے۔ مزید گرفتاری وغیرہ کی کارروائی ابھی جاری ہے۔

تبادلہ: کے ڈی سنگھل صاحب سلکشن ٹسٹ میں کامیاب ہو گئے اب تک سکنڈ گریڈ میں تھے اب فرسٹ گریڈ میں آگئے اور پھر یہاں سے تبادلہ بھی ہو گا۔

پرنٹر و پبلشر	سعید احمد علوی
مالک کا نام	کمیٹی انتظامیہ
مقام اشاعت	پریم کٹی کاکوری
مقام طباعت	سرفراز پریس لکھنؤ
ایڈیٹر کا نام	سعید احمد علوی